بنی نوع انسان کے بنیادی مسائل بیان کرتے ہوئے ان کے حل کیلئے وحی کی اہمیت واضح کیجئے۔

تعارف

بنی نوع انسان کو مختلف قسم کے مسائل کا سامنا ہے۔ اور یہ مسائل آج سے نہیں بلکہ ہمیشہ سے ہیں۔ انسانی فطرت بھی کچھ اس طرح کی ہے کہ جس وجہ سے وہ اپنے مسائل خود پیدا کرنے کا ذمہ دار بھی ہے۔ اس وجہ سے دنیا میں بدامنی اور انتشار پھیلا ہوا ہے۔ لہذا اللہ تعالی نے انسانوں کے ہر قسم کے مسائل چاہے وہ مذہبی ہوں، سیاسی، سماجی، معاشرتی یا اخلاقی مسائل ہوں۔ ان کے حل کیلئے حضورؐ کو آخری نبی بنا کر بھیجا اور وحی کے ذریعے آپؐ کو تمام چیزوں کا علم عطا کیا جس میں زندگی گزارنے کے رہنما اصول بھی تھے، ہیں۔ وحی ان تمام مسائل کا حل پیش کرتی ہے جس سے آج کا انسان دوچار ہے۔

بنی نوع انسان کے بنیادی مسائل اور ان کا حل

(1) مذہبی مسائل اور اس کا حل

i- لادینیت اور سیکولرازم کا فروغ

آج کا انسان خدا سے دور جا رہا ہے۔ مذہب کو ایک پرائیویٹ پراپرٹی سمجھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ ہر قسم کے ایشوز میں مبتلا ہے اور بدامنی اور نفسانفسی کا عالم ہے۔ بالخصوص مغربی معاشرے میں اس کا رجحان بہت زیادہ ہے

Scanned with CamScanner

بقول علامہ اقبال

ان کی تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

اللہ تعالیٰ نے متعدد بار قرآن میں انسان کی پیدائش کا مقصد بیان کیا ہے جس کی بنا پر اس کو پرائیویٹ پراپرٹی نہیں سمجھا جاسکتا۔

"وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون" (قرآن)

ترجمہ:۔ اور ہم نے جن و انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

ii- **مختلف مذاہب کے درمیان بقاء کا اختلاف**

دوسرا بنیادی مسئلہ جو انسان کو برداشت کرنا پڑتا ہے وہ مذاہب کے درمیان بقاء کی جنگ ہے۔ جس کے نتیجے میں دنیا ایک عظیم فساد سے دوچار ہے۔ عیسائیت، ہندومت، بدھ مت اور اسلام کے مابین اس بقا کی جنگ میں انسان اپنی اخلاقی قدریں کھو رہا ہے درج قرآن کی آیت تمام اختلافات کو زیر کرکے اسلام کی کاملیت پر زور ڈالتی ہے۔ ارشاد ہے

"الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا" (القرآن)

ترجمہ:۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کی اور تمہارے لئے اسلام بطور دین کو پسند کیا۔

Scanned with CamScanner

iii- توحید کی تعلیم

وحی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے تمام باطل عقائد کو کچل کر توحید کی تعلیم کا درس دیا۔ دنیا میں بہت سے جھوٹے خداؤں کو ماننے کے بجائے ایک اللہ کی عبادت کا درس دیا۔ جس کے نتیجے میں انسان کی امیدیں صرف خدا تعالیٰ کیلئے وابستہ ہو سکتی ہیں اور اس طرح وہ جھوٹے خداؤں میں پر یقین نہیں کرے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"قل ھو اللہ احد۔ اللہ صمد۔ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد"۔ (القرآن)

ترجمہ: کہو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

② اخلاقی مسائل اور اس کا حل

i- جھوٹ سے اجتناب

تمام اخلاقی مسائل میں جھوٹ وہ اخلاقی برائی ہے جو تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ آپ ﷺ نے کئی مواقع پر جھوٹ بولنے سے منع فرمایا۔ ایک شخص نے ایک دفعہ آپ ﷺ سے ایک برائی چھوڑ دینے کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جھوٹ تمام برائیوں کا سردار ہے۔ اسی ضمن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

Scanned with CamScanner

"وکونوا مع الصادقین" (القرآن)

ترجمہ:۔ اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ

ii- غیبت کی ممانعت

غیبت ایک ایسی برائی ہے جس کو مردہ بھائی کے گوشت کھانے کے مشابہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ کسی کے پیٹھ پیچھے کی جانے والی برائی ہے۔ اور آج ملک کے معاشرے میں یہ روش کی طرح انسان کے خون میں رچ بس گئی ہے۔ اور اس کو معیوب بھی سمجھا نہیں جاتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اے مومنو! بہت سی بدگمانی سے بچو بعض بدگمان گناہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگے رہا کرو اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے بھائی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے"۔
(سورہ الحجرات)

③ معاشرتی برائیاں اور اس کا حل

i- بدامنی اور بے سکونی اور اس کا حل

آج کا معاشرہ بے سکونی کا شکار ہے۔ ہر طرف نفسا نفسی

Scanned with CamScanner

کا عالم ہے۔ اور انتشار اور فساد تو ہر جگہ پھیل چکا ہے۔ اور اس کو روکنے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"اور زمین میں فساد بپا نہ کرو"
(القرآن)

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا"
(سورہ آل عمران)

ترجمہ:۔ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقہ نہ کرو۔

۱۱۔ ذات پات کے فرق کا ختم کر کے تقویٰ کا فروغ

ایک مسئلہ جس سے آج کا انسان دوچار ہے وہ قبیلوں اور ذات پات پر فخر ہے جس کے نتیجے میں دوسری نسل کے لوگوں سے دشمنیاں مول لی جاتی ہیں اور قتل و غارت شروع ہو جاتا ہے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"ہم نے تمہاری قومیں اور قبیلے اسی لئے بنائیں تاکہ تم انہیں پہچان سکو۔ تم میں سے اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو متقی اور پرہیزگار ہے"۔
(القرآن)

Scanned with CamScanner

آپؐ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی انسانی مسائل کے حل کے لئے کافی اہمیت کا حامل ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی کسی گورے کو کالے پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل ہے۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

(6) سیاسی مسائل اور اس کا حل

1۔ باہمی سیاسی اختلاف کو دور کرنے کیلئے مشاورت کا فروغ

یہ دنیا کا سب سے اہم مسئلہ ہے کہ سیاست میں باہمی اختلافات کی وجہ سے عام انسان کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام الناس بے چینی اور بے سکونی کا شکار ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کی روک تھام کیلئے اللہ تعالیٰ نے شوریٰ کا بندوبست فرمایا ہے۔ اس میں اختلافِ رائے کو اہمیت دے کر میرٹ کی بنیاد پر فیصلے کئے جاتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"وشاورھم فی الامر" (القرآن)

ترجمہ:- اور کاموں میں مشاورت کرلیا کرو

Scanned with CamScanner

ii- قانون کی بالادستی

وحی الٰہی انسان اور سیاسی لوگوں میں قانون کی بالادستی کا حکم دیتی ہے۔ جس معاشرے میں قانون کی فراہمی نہ ہو۔ حالی حالات دیکھ کر انصاف دیا جائے کہ جس میں غریب کو تو سزا سنائی جائے اور امیر کو معصوم دیا جائے وہاں تمام قسم کی پریشانیاں سر چڑھ کر بولتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلے نہ کریں تو وہ کافر ہیں"۔ (القرآن)

(5) معاشرتی پریشانیاں اور ان کا حل

i- حلال کمانے کی ترغیب

حلال کمانے کی ترغیب دی گئی ہے اسلام میں۔ کیونکہ آج کے دور میں حرام و حلال کی کوئی تمیز باقی نہ رہ گئی ہے۔ کم تنخواہ میں گزارہ کرنے کی بجائے ناجائز طریقے پر پیسوں کو زیادہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کی وجہ سے برکت باقی نہیں رہتی اور انسان دوسری اخلاقی برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

حضورؐ نے فرمایا،

"الکاسب حبیب اللہ" (الحدیث)

ترجمہ:- محنت کش اللہ کا دوست ہے

ii- ناپ تول میں کمی کرنے کی ممانعت

ناپ تول میں کمی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اس کی منا ہی کی گئی ہے تاکہ کسی انسان کے حقوق کا غصب نہ کیا جا سکے۔ کیونکہ ناپ تول میں کمی کی گئی تو انسان اپنے پیٹ میں آگ بھر لیتا ہے جیسا کہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے

جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

بنی نوع انسان کے مسائل کے حل کے نتیجے میں عالمگیر معاشرے کا قیام

اگر انسان خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرے تو ایک خوشگوار معاشرہ معارضِ وجود میں آئے گا۔

عالمگیر معاشرے کا قیام

- امن و آشتی کا فروغ
- محبت و بھائی چارے کا ماحول
- معاشی و سیاسی استحکام
- تقویٰ کے اعلیٰ معیار کا قیام
- حلال کمائی کا پھیلاؤ

Scanned with CamScanner

حاصلِ کلام

ماخوذ مضمون یہ ہے کہ اگرچہ انسان ایک بڑے بھنور میں پھنسہ ہوا ہے جس میں اسے اخلاقی، معاشرتی، ~~معاشرتی~~ معاشی اور سیاسی مسائل کا سامنا ہے۔ مگر اس کے باوجود وہ ایک خوشگوار ماحول میں زندگی گزار سکتا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ قوانین اور وحی الٰہی کے ذریعے زندگی گزارے جس میں ان تمام پریشانیوں کا حل موجود ہوتا ہے۔ اس طرح اس کے خود کے مسائل بھی حل ہوں گے اور ~~اسے~~ اس سے جڑے دوسرے انسانوں کے مسائل بھی حل ہوں گے

Scanned with CamScanner